سوال

(80)صلاۃ وسطیٰ سے مراد نماز عصر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صلاۃ وسطیٰ سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صلاۃ وسطیٰ سے مراد نماز عصر ہے اور یہ صحیح حدیث میں نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے غزوہ خندق کے دن فرمایا تھا

«شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى» صحیح البخاري باب غزوۃ الخندق وہی الاحزاب حدیث: 4111 وصحیح مسلم المساجد باب الدلیل لمن قال الصلاۃ الوسطی ہی صلاۃ العصر حدیث: 627

''انہوں نے ہمیں صلاۃ وسطیٰ سے مشغول رکھا۔''

اور بلاریب اس سے مراد نماز عصر ہے اور وسطی کے معنی یہ ہیں کہ جو عدد کے اعتبار سے درمیان میں ہو اور اس سے مراد اس کی فضیلت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص77

محدث فتویٰ